پاکستان ایسوسی ایشن آف کلینیکل سائیکالوجسٹ

پاکستان ایسوسی ایشن آف کلینیکل سائیکالوجسٹ (PACP) محترمہ نور مقدم کے ظالمانہ قتل پر انتہائی تشویش اور افسوس کا اظہار کرنا چاہتی ہے، جو کہ نام نہاد مینٹل ہیلتھ پروفیشنل: ظاہر جعفر جو کہ تھراپی ورکس میں بھی اپنی خدمات سرانجام دے رہا تھا کے ہاتھوں ہوا۔ PACP کے ممبران نور مقدم کے متاثرہ خاندان کے ساتھ افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور محترمہ کے قاتل ظاہر جعفر کے گھناؤنے فعل کی مذمت کرتے ہیں۔

یہ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ اس مسئلے کو مختلف فورمز پر رکھنے کے باوجود بھی مختلف مقامات پر اس طرح کی کوئیکری (Quackery) کی جا رہی ہے۔ اگرچہ بارہا اس کی نشاندہی کی گئی تھی اور PACP کے ایگزیکٹو ممبران نے تصدیق شدہ ماہر طبی نفسیات (Clinical Psychologist) اور ماہر نفسیات (Psychologist) کے مابین فرق کے بارے میں تفصیلی وضاحت کے ساتھ چند ماہ قبل معزز وفاقی وزیر تعلیم سے ملاقات بھی کی تھی۔ لیکن یہ اتنا افسوس ناک ہے کہ اس حساس فرق کو دیکھنے کے لیئے بار بار کی جانے والی درخواستوں کے باوجود متعلقہ حکام نے اس پر توجہ نہیں دی۔ ہم تعجب کرتے ہیں کہ تھراپی ورکس کے ذریعے بہت سارے Quacks سائیکالوجسٹ تیار ہوئے ہیں اور ان کو مختلف معزز سیٹ اپ میں مقرر کیا گیا ہے۔ اس چیز کی کوئی گنتی نہیں ہے کہ کتنی زندگیاں مستقل طور پر برباد ہو رہی ہیں جن کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ پتہ نہیں اور کتنی نور ہیں جو کہ یہ سب خاموشی سے برداشت کر رہی ہیں۔

پاکستان ایسوسی ایشن آف کلینیکل سائیکالوجسٹ (PACP) کلینیکل سائیکالوجسٹ (Clinical Psychologist) کے پریکٹس کرنے کے لیئے اخلاقی ضابطہ اخلاق کی منظوری حاصل کرنے میں پیش پیش ہے اور اس ضابطہ اخلاق کو سرکاری نوٹیفیکیشن (ڈائری نمبر 9.10.20;586 بتاریخ 19.10.2020) کے ذریعے محکمہ صحت پنجاب میں لاگو اور نافذ کیا گیا ہے۔ اس ضابطہ اخلاق کی عملی پیروی کو یقینی بنانے کے لئے اس ضابطہ کو عوامی اور نجی دونوں طرح کے کلینیکل (طبی) اور اکیڈمک (تعلیمی) سیٹ اپ میں لاگو کیا جانا چاہیے۔

مینٹل ہیلتھ اینڈ سائیکوسوشل سپورٹ پروگرام کے افتتاح کے لئے حکومت پاکستان نے یونیسف کے تعاون سے جو اقدام اٹھایا ہے وہ ماہرین نفسیات (ماہر طبی نفسیات Clinical Psychologist اور ماہر دماغی امراض Psychiatrist) کے لیئے بھی بہت ہی امید افزا ہے۔ نفسیاتی بحالی کے جعلی مراکز اور نجی تعلیمی ادارے جو کہ کلینیکل سائیکالوجی میں تعلیم و تربیت یافتہ پروفیسرز کی نگرانی کے بغیر سند، ڈپلومہ اور ڈگری جاری کر رہے ہیں یہ سب حقیقی پیشہ ور افراد کے لیئے کافی تشویش ناک اور دکھ کی بات ہے۔ بدقسمتی سے ہائیر ایجوکیشن کمیشن بھی ایسے پروگراموں کی تجارت کرنے والی نجی

یونیورسٹیوں اور اداروں کے لیے خاموش ہے۔ HEC کو چاہیے کہ ان اداروں کی جانچ پڑتال کے بعد ان کے پروگراموں کو تسلیم کرے۔ یہ ادارے ایسے ماہر نفسیات تیار کر رہے ہیں جو کہ انسانی تکالیف کو بڑھانے کا باعث بنتے ہیں۔ کسی بھی ادارے کو یہ حق نہیں ہونا چاہیے کہ وہ BS Hons کے طلبہ اور طالبات کو کلینیکل سائیکالوجسٹ بننے کا سرٹیفکیٹ فراہم کرے, جب تک کہ وہ ماہر طبی نفسیات (Clinical Psychologist) کے معیار پر پورا نہیں اترتے (جس کا PACP کے Code of Ethics میں بھی ذکر ہے)۔

محترمہ نور مقدم کے قاتل ظاہر جعفر نے بھی اس تھراپی سیٹ اپ میں بطور کونسلر کے تربیت حاصل کی تھی جسے "تھراپی ورکس" کہتے تھے اور وہ مختلف فورمز میں علاج، تعلیمی سرگرمیوں اور موٹیویشنل لیکچرز کے ذریعے مختلف افراد اور طالبات کو راغب کرتا تھا۔

پاکستان ایسوسی ایشن آف کلینیکل سائیکالوجسٹ (PACP) عوام اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں، ماہرین تعلیم، پالیسی سازوں خاص طور پر HEC سے مطالبہ کرتی ہے کہ کلینیکل سائیکالوجسٹ تیار کرنے میں پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں جو تباہی پھیل رہی ہے اس کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ مزید برآں تربیت یافتہ ماہر طبی نفسیات (Clinical Psychologist) اور محض ایک ماہر نفسیات (Psychologist) کے مابین فرق کو سرکاری طور پر سلیکشن بورڈ کے ذریعے نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

نور مقدم کے قتل کے افسوس ناک واقعہ پر حکومت اور تعلیمی پالیسی سازوں کی طرف سے ذہنی صحت کے پیشہ ور افراد کے کردار کی شناخت کرنے کے لیئے سنجیدہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ماہر دماغی امراض (Psychiatrist) اور ماہر طبی نفسیات (Clinical Psychologist) کے لیئے دوسرے مہذب ممالک کی طرح لائسنس باڈی کی بھی ضرورت ہے جو کہ ایسی حدود مقرر کرے تاکہ سب ماہرین نفسیات ضابطہ اخلاق کی پیروی کریں۔

مزید یہ درخواست کی گئی ہے کہ اگرچہ 'تھراپی ورکس' کو فی الحال سیل کر دیا گیا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ حکومتی ایجنسیاں اور پالیسی ساز ادارے "تھراپی ورکس" کے ذریعے جاری کردہ تمام پچھلے سرٹیفکیٹس کو منسوخ کر دیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ مزید کسی Quack کو تربیت نہیں دی جا رہی۔

معاملے کی حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ درخواست کی جاتی ہے کہ سرکاری ایجنسیاں، انتظامیہ اور پالیسی ساز ادارے ، ذہنی/دماغی صحت کے فورمز اور پالیسی میں تصدیق شدہ ماہر طبی نفسیات (Clinical Psychologist) کی شمولیت کو یقینی بنائیں اور شمولیت کی بنیاد میرٹ پر ہو۔